السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج توذوالحجہ کے مہینہ میں کیا جاتا ہے، کیا عمرہ کےلئے بھی کوئی وقت مقرر ہے یا جب چاہیں کر سکتے ہیں، کتاب وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ کےلئے کوئی وقت مقرر نہیں بلکہ پورے سال میں کسی وقت بھی کیا جا سکتا ہے، البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمرے حج کے مہینوں میں ہی ادا کئے تھے، اس کی وجہ یہ ہے کہ دور جاہلیت میں کفار کی طرف سے پابندی ہوا کرتی تھی کہ حج کے مہینوں میں عمرہ نہ کیا جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پابندی کو عملی طور پر ختم کرنے کےلئے حج کے مہینوں میں عمرے ادا کئے تھے، لیکن امت کےلئے عمرہ کرنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے، البتہ ماہ رمضان میں عمرہ کرنا فضیلت کا باعث ہے جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رمضان میں عمرہ کرنا حج کے ثواب کے برابر ہے۔''[1]

اگر انسان کے پاس فرصت ہو تو اسے یہ فضیلت ضرور حاصل کرنی چاہیے، واضح رہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمرہ ماہ رجب میں کیا تھا۔[2]

لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی تردید کرتے ہوئے فرمایا: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی عمرہ رجب میں نہیں کیا۔''[3]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ماہ ذوالحجہ میں اکیلا عمرہ کیا تھا جیسا کہ حجۃ الوداع سے واپسی پر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں حج سے پہلے عمرہ نہیں کر سکی ہوں تو آپ نے ان کے بھائی حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم اپنی بہن کو مقام تنعیم پر لے جاؤ، وہاں سے احرام باندھ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عمرہ کرے چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔[4]

بہر حال عمرہ کےلئے کوئی مقررہ وقت نہیں ہے، انسان جب چاہے اسے ادا کر سکتا ہے البتہ رمضان المبارک میں عمرہ کرنے سے حج کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحيح البخاري، العمرة: ١٧٨٢۔

[2] صحيح البخاري، العمرة: ١٧٧٥۔

[3] صحيح البخاري، العمرة: ١٧٧٧۔

[4] صحيح البخاري، العمرة: ١٧٨٤۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:214

محدث فتویٰ